السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ کی مدت ایک ہفتہ، دو ہفتے یا اکیس دن ہے جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے؟ اگر عقیقہ کے جانور کو نویں یا دسوین دن ذبح کیا جائے تو کیا یہ صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ عقیقہ ساتویں دن یا جائے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے ۔ اگر ساتویں دن نہ ہوسکے تو اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ چودھویں دن کیا جائے اور اگر چودھویں دن بھی نہ ہوسکے تو پھر اکیسویں دن کیا جائے اور پھر اس کے بعد ذکر کیا ہے کہ چودھویں دن کیا جائے اور اگر چودھویں دن بھی نہ ہوسکے تو پھر اکیسویں دن کیا جائے اور پھر اس کے بعد ہفتوں کا اعتبار نہیں اور یہ صرف افضلیت کے اعتبار سے ہے لہذا اگر چھٹے یا پانچویں یا دسوین یا پندرھویں دن عقیقہ کر دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص509

محدث فتویٰ